



## سوال

(10) چوری شدہ چیزوں کی نشاندہی عملیات کے ذریعہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک نمازی آدمی ثواب کی نیت سے لوگوں کی چوری شدہ چیزوں کی نشاندہی کرتا ہے، وہ اس طرح کہ کسی بچے کے ناخن پر سیاہی لگا دیتا ہے، پھر عملیات کے ذریعہ اس سے سوالات کرتا ہے، اس کے متعلق ہماری راہنمائی کریں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شراً ایسا کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ غیب کی خبریں دینا شیطانی عملیات سے ہوتا ہے، حدیث میں ہے کہ ”جو شخص کسی نجومی یا عراف کے پاس گیا اور اس کے قول کی تصدیق کی تو اس نے ان تعلیمات کا انکار کر دیا جو رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہیں۔“ [مسند امام احمد، ص: ۲۲۹ ج ۲]

”عراف“ وہ شخص ہے جو خفیہ باتوں کا سراغ لگانے اور قرآن و شواہد سے ان کے معلوم کرنے کا دعویٰ کرے۔ چوری اور گمشدہ چیز کی نشاندہی کرنا اسی قسم سے ہے ان حضرات کی اکثر باتیں جھوٹ پر مبنی ہوتی ہیں۔ ظن و تخمین سے اپنا دعویٰ مضبوط کرتے ہیں۔ ان کا طریقہ واردات بہت عجیب ہوتا ہے کبھی دھاگہ یا کپڑا پیمائش کرتے ہیں، کبھی لوٹا وغیرہ گھماتے ہیں، بعض اوقات پیالے میں پانی بھر کر دیکھتے ہیں، ناخن پر سیاہی لگا کر چوری تلاش کرنے کا بھی دعویٰ کرتے ہیں، ایسا کرنے والا، خواہ کتنا ہی پرہیزگار کیوں نہ ہو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ [وا اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2، صفحہ: 52